خیرخواہ نور افشاں لودیانہ

آفتاب ہدایت

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

نمبر ۴۴ | مطبوعہ ۳۱ اکتوبر ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ | جلد ۱۷

نور افشاں

مطبوعہ ۳۱ اکتوبر ۱۸۹۰ء بروز پنجشنبہ

دین عیسوی کا معجزانہ ثبوت

معجزہ کا اصلی مادہ عجز بالکسر ہے اور معنی اُسکے ناتوانی یا عاجز ہوجانیکے ہیں۔ حالت فاعلیت میں معجزہ کہا جاتا ہے۔ تب اُسکے معنی عاجز کرنیوالا اسم فاعل کے آتے ہیں۔ اور حالت مفعولیت میں مُعجَز بفتح جیم عربی اسم مفعول بمعنی عاجز کیا گیا پاتے ہیں۔ اگرچہ ان معنوں میں یہہ جملہ حالتیں اس کی عمومیت پر دلالت کرتی ہیں۔ مگر لغت میں دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ حالت اضافی میں جبکہ اضافت نبی کی جانب ہو خارق عادت کہتے ہیں یعنی عادت کا پھاڑنیوالا اور اصطلاح میں مراد وہ کام ہے جو ذاتی عادت کے خلاف واقع ہو۔ زمانہ حال میں فرقہ نیچران اصطلاحی معنوں پر ایک اعتراض وارد کرکے راستی سے بہت دور جا پڑے ہیں وہ کہتے ہیں کہ اس سے قانون فطرت ٹوٹتا ہے لیکن اس کا جواب مختصر یہی صرف اسی قدر کافی و وافی ہے کہ نیچریوں نے اپنی ہی عقل محدود کے مطابق خلقت کی عام نظر پر جہانتک کہ انکی بصارت نے کام کیا نگاہ ڈال کر قانون فطرت گھڑ لیا ہے۔ خدا نے الہام سے نیچریوں کو نہیں بتا دیا کہ میری لامحدود ترتیب صرف اسی ترتیب پر جو تم نے دیکھی محدود ہے۔ پس جب تک یہہ ثابت نہو تب تک اصطلاحی معنی بجائے خود قایم اور برقرار ہیں۔ پھر اس لفظ معجزہ کے مرادی معنی ہم عیسایوں کے نزدیک یہہ ہیں کہ ایسی قدرت عمل میں لائی جائے جو خلقت کی عام ترتیب کی تبدیل کی قایل ہو۔ مثلاً بحر احمر کا سکھانا اور لعزر کو جلانا وغیرہ نہ خلاف عقل ہیں نہ مخالف نقل عقلاً اسواسطے کہ عقل انسانی محدود اور خدائے قادر مطلق کے کام لامحدود اور نہ صرف یہی بلکہ ایک انسان ہی دوسرے انسان کے بعض امور کو دریافت نہیں کرسکتا۔ چنانچہ ریاضی و ہیئت وغیرہ علوم اسپر گواہ ہیں۔ نقلاً اسلئے کہ اسی جہان میں ہم روز دیکھتے اکثر ایسے امور حادث ہوتے ہیں کہ عقل انسانی ورطہ حیرانی میں مستغرق ہو جاتی ہے۔ اب جو اس قدر بیان کے ثابت ہو گیا کہ درحقیقت معجزہ ہمارے مرادی معنوں میں محال نہیں بلکہ ممکن الوقوع ہے۔ مگر اس سے یہہ نہ سمجھ لینا چاہئے کہ وہ سارے واقعات خیالی جو محمد یا رام کرشن وغیرہ سے مثل شق القمر و ہیبت بندر امیشور وگوبردھن پہاڑ منسوب کئے جاتے ہیں سب درست ہیں جب تک کہ انکے دکھانے کی علت غائی اور خدا کی مرضی معرض ثبوت میں نہ لائی جائے۔ کیونکہ عقل سلیم کے نزدیک یہہ بات قابل تسلیم ہو کہ معجزہ دین حق کے اثبات میں ضروری ہے وان امور میں جنہیں انسان آپ ہی اپنی عقل اور علم سے ثابت اور غیر ثابت کرسکتا ہے ہمارا ارادہ نہیں کہ ہم ان سارے معجزات مندرجہ بائبل کو جو نبیوں اور رسولوں اور خداوند مسیح سے وقوع پذیر ہوئے فرداً فرداً سامعین کے روبرو پیش کریں کیونکہ ان پر یہانتک رد و قدح ہو چکی ہے کہ انہیں

بیان کرنا قریباً تحصیل حاصل کی حد تک گذر نا ہے ہم صرف یہہ بیان کیا چاہتے ہیں کہ قطع نظر دیگر معجزات کے جن سے مسیحی مذہب ثابت کیا جاتا ہے مسیحی مذہب خود معجزہ ہے۔ دیکھو جب تمام مذہبوں کے اجرا کی عام ترتیب پر نظر ڈالی جاتی ہے تو معلوم ہو جاتا ہے کہ اگر وہ تمام وسایل جو مذہب جاری کرنے میں کام آتے ہیں قاعدہ مقررہ کے مطابق برتے جائیں تو فی الجملہ ہر شخص ایک مذہب جاری کر سکتا ہے۔ مثلاً موجودہ ہندو مذہب اسطرح جاری ہوا کہ جب عام ہندو بودہ مذہب کی روکھی پھیکی حکیمانہ تعلیم سے متنفر ہوئے اور چاہتے تھے کہ اُسکے خلاف کو قبول کریں تب برہمنوں نے اُنکی اس خواہش کو پا کر ایک ایسا نو طرز کا مذہب پیش کر دیا کہ جس میں سب کے سب بخواہش تمام شامل ہو گئے اور بودہ مذہب کو ہندوستان سے نیست و نابود کر دیا۔ پھر محمدی مذہب عربوں کی حسب طبائع ہونے پر کیسا جلد چاروں طرف پھیل جانیکو تیار ہو گیا علیٰ ہذا القیاس آریہ برہمو وغیرہ بھی حسب حال و موافق طبائع انسانی ہیں۔ اب اسی کے مقابل عیسوی مذہب کو دیکھو جس میں کہاں خداوند کی وہ نئی اور انوکھی تعلیم نئی پیدایش کی ضرورت جسے نقودیمس سا اُستاد اور معلم یہود سمجھ نہ سکا اور کہاں پطرس اندریاس وغیرہ مچھوؤں کا وہ ظرف جو پنتکوست کے دن روح قدس سے معمور کیا گیا۔ بھلا کون کہہ سکتا تھا کہ عام ترتیب مذاہب کے خلاف ایسی بنیاد پر انسان مذہب عیسوی کو قبول کریگا پھر بانی مذہب کی فروتنی لاچاری اور گرفتاری کے وقت شاگردوں کا چھوڑ دینا خود پطرس کا جو ذرا اپنے کو سرگرم مذہب سمجھتا تھا اِبن بارسیح کا انکار کرنا اور شاگرد ہی کا اُستاد کو پکڑوا دینا کیا آدمی کو حیرت میں نہیں ڈالتا علاوہ برین جب مسیح مصلوب ہو کر دفن ہوا تو عقل کہہ سکتی ہے کہ عام ترتیب مذاہب کے موافق عیسوی مذہب دنیا سے جاتا رہا اور کوئی صورت پھر اُس کے قایم ہونیکی نہ رہی ہاں انسانی مذہبوں کے حق میں تو یہہ رائے بیشک درست ہے مگر خلاف اُسکے کیا دیکھنے میں آیا کہ جسطرح دانہ زمین میں گر کر اور مر کر ایک کے

بدلے انیک ہو جاتا ہے اُسیطرح خلاف دستور زمانہ مسیحی مذہب بانی کے زمین میں دفن ہو کر پھر رواج پایا یعنی جسطرح سچائی سچائی سے نکلتی ہے اُسیطرح معجزہ مسیحی مذہب سے پیدا ہوتا ہے کیونکہ مسیحی مذہب خود معجزہ ہے اور اُسکے وسایل خواہ مذہب سے خواہ بانی مذہب سے علاقہ رکھتے ہوں سب کے سب معجزہ ہیں الملطب مذہب عیسوی اپنے ثبوت میں معجزہ کا محتاج نہیں بلکہ وہ آپ معجزہ کو ثابت کرتا ہے۔ مذہب سے اسواسطے کہ وہ خلاف اَور مذہبوں کے اپنی اشاعت و افزایش میں کسی دنیاوی طاقت سے مدد نہیں پاتا کبھی نہ سنا ہوگا کہ محمد صاحب اور اُنکے خلفا و محمود غزنوی اور اورنگزیب کی صورت خداوند مسیح یا اُن کے حواریوں یا مسیحی سلاطین نے مسیحی مذہب کو بزور شمشیر جاری کیا بلکہ برعکس اُسکے ابتدائے حکومت پنطوس پلاطوس اور دیگر شاہان روم نیرو وغیرہ سے جنہوں نے ہمیشہ مسیحی مذہب کی مخالفت میں کوئی بات اُٹھا نہیں رکھی عیسائیوں کو شیروں سے پھڑوایا زندہ جلوایا شکنجے میں کھچوایا آخر آج تک عیسائی جابجا کسی نہ کسی صورت سے ستائے جاتے ہیں باوجودیکہ گورنمنٹ موجودہ عیسائی گورنمنٹ کہلاتی ہے تو بھی منصف مزاج واقف آئین سلطنت برطانیہ کہہ سکتا ہے کہ گورنمنٹ کے نزدیک اَور مذہبوں سے عیسوی مذہب کی کوئی زیادہ وقعت نہیں ہے مگر خدا اپنے مذہب کو آپ ہی معجزانہ قاعدہ سے بڑہاتا جاتا ہے۔ بانی مذہب سے اسلیئے کہ خلاف اَور بانیان مذہب کے مسیح کی پیدایش ہی معجزہ ہے جسمیں کسی دوسرے کا واسطہ نہیں یعنی یہاں جو مضاف ہے وہی مضاف الیہ ہے پس یہہ معجزہ نحو کے عام ترتیب کو تبدیل کر دیتا ہے پھر بعد مصلوبی وہ آپ تیسرے دن زندہ قبر سے نکل آیا نہ یہہ کہ کسی دوسرے نے زندہ کیا کیونکہ وہ زندگی اُسی میں تھی پس اِس معجزہ میں بھی خلاف نحو جو مفعول ہے وہی فاعل ہے اور جو صفت ہے وہی موصوف ہے اور یہی زندگی ہمیشہ کی زندگی ہے جو مسیح سے مفت ملتی ہے کاش تو میں جو معجزات پر جا مذاہ یا اُنکی تکذیب پر آمادہ ہیں اس مجسم معجزہ یعنی مسیح پر ایمان لائیں اور حیات ابدی پائیں

میں تم سے سچ کہتا ہوں کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے اِس زمانہ کے لوگ گذر نہ جائینگے

متی باب ۲۴ آیت ۳۴

جب کہ خداوند یسوع مسیح کے شاگردوں نے خلوت میں اُس سے پوچھا کہ یروشلم کی ہیکل کب برباد ہوگی اور اُسکے (خداوند یسوع مسیح کے) آنے اور زمانہ کے آخر ہونیکا نشان کیا ہے تب خداوند نے اُس واقعہ کی خبر دی کہ جو یہود کی تواریخ میں سب سے مشہور واقعات میں سے ایک ہے جسمیں کہ اُس کے اس دنیا سے آسمان پر چلے جانیکے وقت سے اُسکے پھر زمین پر آنیکے اور اپنی بادشاہت قائم کرنیکے وقت تک کا حال بجم وکاست منکشف ہوتا ہے۔ اِن واقعات کا بہت مختصر بیان ہوا ہے اور اُنمیں سے بعض کا تو صرف اشارہ ہی پایا جاتا ہے۔ مثلاً یروشلم کا محاصرہ ہونا اور دوبارہ برباد ہونا اول الذکر جیسا کہ تواریخ کے مطالعہ سے معلوم ہوتا ہے کہ یسوع مسیح کے آسمان پر چلے جانیکے ۴۰ برس بعد وقوع میں آیا۔ دویم جو حال ہے ہوگا جسکا زمانہ خداوند یسوع مسیح کی دوسری آمد سے کچھ پہلے ہوگا۔ جیسا کہ ذکریاہ نبی کی کتاب کے پڑھنے سے واضح ہوتا ہے دیکھو صحیفہ ذکریاہ ۱۴ باب ۱ آیت سے ۳ تک۔ اور تاہم اِن دونوں واقعات کا ایک ہی ساتھ ذکر آیا ہے اور اُن دونوں میں موافقت بھی پائی جاتی ہے۔ اور دونوں واقعات اگرچہ ایک کا زمانہ دوسرے سے بہت دور کا تھا ایسے بیان ہوئے کہ دونوں کی عبارت ہر دو واقعات پر صادق ٹھہر سکتی ہے اور یہہ تمام زمانہ مصیبت کا زمانہ کہلاتا ہے جسکا آخری حصہ ایسا سختی والا ہوگا کہ جسکی کوئی نظیر دی جا نہیں سکتی۔ وہ بربادی کہ جسکا ذکر ہوا تھا آدمیوں کی سزا کے لئے تجویز ہوئی تھی خصوصاً قوم یہود کو سزا دینے کیواسطے اُنکی بدکاریوں کے سبب سے جو حد سے بڑھ گئی تھیں۔ لیکن وہ کہتا ہے اُن دنوں کی مصیبتوں کے بعد فوراً ابن آدم کا نشان آسمان میں ظاہر ہوگا اور تب وہ خود آویگا۔ اور ۳۴ آیت میں لکھا ہے کہ جب تک یہہ سب کچھ ہو نہ لے اِس زمانہ

کے لوگ گذر نجائینگے۔ اب بعض جو پاک کلام بائبل کی عبارت و محاورہ کو نہیں سمجھتے کہتے ہیں کہ یسوع مسیح کی یہہ باتیں کہ جب تک سب کچھہ نہو لے اِس زمانہ کے لوگ گذر نجائینگے سچ نہیں نکلیں کیونکہ واقعات میں اختلاف پایا گیا۔ اور یہہ دعوی کرتے ہیں کہ گو ۱۸۰۰ برس گذرے کہ وہ لوگ جو اُس زمانے میں زندہ تھے گذر گئے پر مسیح کی بعض پیشین گوئیاں آج تک پوری نہیں ہوئیں۔ ایسے معترضوں کو سمجھنا چاہئے کہ یہہ تین الفاظ زمانہ کے لوگ صرف ایک ہی یونانی لفظ (γενεα) گنیا کا ترجمہ ہے جسکے معنی انگریزی میں (Generation) (جنریشن) یعنی پشت کے ہیں لیکن اگر بائبل کو غور سے پڑھا جائے تو صاف معلوم ہوگا کہ یہہ لفظ صرف اُسی زمانہ کے لوگوں سے جو اُسوقت موجود ہوں مراد نہیں بلکہ اکثر اُن سے مراد ہوتا ہے جو کہ ایک سا مزاج یا ایک سی خصلت رکھتے ہوں خواہ وہ ایک ہی زمانہ کے لوگ ہوں یا نہوں چنانچہ زبور ۲۴ : ۶ میں مرقوم ہے کہ یہہ وہ گروہ (جنریشن) ہے جو اُس کی طالب ہے۔ یعنی وہ جو خدا کی طالب ہے اور پھر لکھا ہے کہ اُسکی نسل (جنریشن) زمین پر زورآور ہوگی زبور ۱۱۲ : ۲ اور پھر دیکھو عیسائیوں کی بابت کہا گیا ہے کہ تم چنا ہوا خاندان (جنریشن) ہو ۱ پطرس ۲ : ۹ اور پھر زبور ۷۳ : ۱۵ میں کہا ہے کہ اگر میں کہتا کہ یوں بیان کرونگا تو دیکھہ کہ میں تیری اولاد کی گروہ (جنریشن) سے بیوفائی کرتا۔ اور پھر دیکھو امثال ۳۰ : ۱۱-۱۴ میں یہہ لفظ مختلف قسم کا گنہگاروں کے بیان میں چار دفعہ استعمال کیا گیا ہے ایک پشت (جنریشن) ایسی ہے جو اپنے باپ پر لعنت کرتی ہے اور اپنی ما کو مبارک نہیں کہتی۔ ایک پشت (جنریشن) ایسی ہے جو اپنی نگاہ میں پاک ہے لیکن اُسکی گندگی اُس سے دھوئی نہیں گئی۔ ایک پشت (جنریشن) ایسی ہے کہ واہ واہ کیا ہی بلند نظر ہے اور اُنکی پلکیں اوپر کو رہتی ہیں۔ ایک پشت (جنریشن) ایسی ہے کہ جس کے دانت تلواریں ہیں اور داڑھیں چھریاں تاکہ زمین کے مسکینوں کو کاٹ کھاوے اور کنگالوں کو خلق میں سے فنا کر دے پھر یرمیاہ نبی کہتا ہے کہ خداوند نے اُس نسل (جنریشن) کو جسپر اُسکا قہر بھڑکا تھا رد کیا اور ترک کر دیا ہے یرمیاہ ۷ : ۲۹ یعنی اُن لوگوں کو جو بسبب بت پرستی کے اُسکے قہر کے لایق ٹھہرے تھے موسی بھی بنی اسرائیل کو کجرو اور گردن کش قوم (جنریشن) کہتا ہے استثنا ۳۲ : ۵ یہہ اُن لوگوں کی نسبت کہا گیا تھا جو آخری زمانے میں ہونگے جنکی بابت اُس نے کہا کہ وہ خدا کی نظر میں بدی کرینگے۔ اِس آیت کا استثنا کے ۳۱ : ۲۹ سے مقابلہ کرو۔ یوحنا بپتسمہ دینے والے نے فریسیوں اور صدوقیوں کو سانپوں کے بچے (جنریشن) کہا ۳ : ۷ جہانکہ یہہ ہی لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ متی ۳ : ۷۔ اور پھر خداوند یسوع مسیح نے قوم یہود کی سخت بدبختی کی بابت مثال دی جو متی کی انجیل کے ۱۲ باب کی ۴۳ سے ۴۵ آیتوں تک مندرج ہے۔ وہ مثال ایک بدروح کی بابت تھی جو ایک آدمی پر سے اُترتی ہے لیکن پھر دوبارہ اُسکے دل میں جاتی ہے نہ صرف اکیلی بلکہ سات اور روحیں جو اُس سے بُری ہوں ساتھ لیجاتی ہے اور کہا کہ اُس زمانہ کے لوگوں (جنریشن) کا حال بھی ایسا ہی ہوگا یہہ تمام قوم پر عاید ہوتا ہے جو بت پرستی کی عادت کو چھوڑکر بابل کی اسیری کیوقت یسوع مسیح سے ۵۰۰ برس پیشتر فوراً ہر قسم کی شرارت میں پھر مبتلا ہوگئی۔ یہہ شرارت کرنیوالی نسل تھی اور بدتر ہوتی گئی جب تک کہ اُنکی بابت یہہ کہا گیا جیسا کہ پولوس رسول نے کہا کہ جنہوں نے خداوند یسوع اور اپنے نبیوں کو مار ڈالا اور ہمیں ستایا اور وے خدا کو خوش نہیں آتے اور سارے آدمیوں کے مخالف ہیں۔ اور اسلئے کہ اُنکے گناہ ہمیشہ کمال کو پہنچتے ہیں وے ہمکو منع کرتے ہیں کہ ہم غیرقوموں کو وہ کلام نہ سناویں جس سے اُنکی نجات ہو۔ کیونکہ اُنپر غضب انتہا کو پہنچا۔ ۱ تسلنیقیوں ۲ : ۱۵ و ۱۶۔ یہہ شریر نسل ہے جسکی بابت یسوع مسیح نے کہا ہے کہ وے شرارت کے فرزند (جنریشن) ہیں مندرجہ بالا بائبل کی آیتیں جو پیش کی گئی ہیں اِس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ لفظ Generation کسی خاص زمانے کے لوگوں ہی پر نہیں لگایا جاتا بلکہ ایک ویسی ہی خصلت کے لوگوں پر جو کسی دوسرے زمانے میں ہوں عاید ہوتا ہے۔ اور حقیقت میں متی کی انجیل کے ۲۴ باب کی ۳۴ آیت کا یہہ ہی مطلب ہے۔ خداوند مسیح نے قوم یہود کا ذکر کیا تھا کہ بسبب اُنکی بدبختی کے اُن پر خوفناک مصیبتیں آپڑینگی اور کہا کہ اگر خدا اُس وقت کو نہ گھٹاتا تو ایک تن نجات نہ پاتا لیکن اُنھیں سے اُن لوگوں کی خاطر جو چُنے ہوئے تھے وہ وقت کو گھٹائیگا اور بعض اُنھیں سے زندے بچ رہینگے جب تک کہ مصیبت کا زمانہ گذر نجاوے اور ابن آدم آسمان سے آوے تاکہ زمین پر راستبازی کی سلطنت قایم کرے۔ ان ہی معنوں میں اُس نے کہا کہ جب تک یہہ سب کچھہ ہولے یہہ پشت (جنریشن) گذر نجائیگی۔ پس جبکہ مسیح دوسری دفعہ آویگا تب وے اُس کی بادشاہت کے قابل ہونگے۔ اور اُسوقت وے شرارت اور گردن کشی سے بچ جائینگے اور واویلا کرینگے۔ اور خصوصاً وے اُس بات سے پچھتائینگے کہ کیوں اُنہوں نے اُسے رد کیا اور مصلوب کیا تھا اور جب وے اُسے دیکھینگے وے چلّائینگے اور کہینگے کہ مبارک وہ جو خداوند کے نام پر آتا ہے۔ (متی ۲۳ : ۳۹) اُس وقت سے وہ کبھی بد شریر پشت (Wickid generation) نہیں کہلائینگے۔ اِس سبب سے معترض کا یہہ کہنا کہ اُس واقعہ میں اختلاف رہا اور کہ یہہ بات سچ نہ ٹھہری ٹھیک نہیں۔ یہودی ایک ایسی قوم ہے جو خداوند یسوع مسیح پر ایمان نہیں لائی اور اگرچہ وہ خوفناک مصیبت جو ہوگی اُنکے شمار کو بہت گھٹاویگی تاہم تمام برباد نہوگی اور گذر نجاویگی جب تک کہ ابن آدم نہ آوے اور تمام دوسری باتیں جو بطور پیشین گوئی کے کہی گئیں تھیں پوری نہوں۔

راقم (پادری) جے نیوٹن۔

ریویو

تواریخ وہ علم ہے کہ جسکے وسیلہ سے ہم گذشتہ زمانہ کے حالات پر غور کرنے سے ایک عمدہ سبق سیکھہ سکتے ہیں کہ کیونکر اِس دار ناپایدار میں انسان کو اپنی زندگی کے دن تمام کرنا چاہیے گذشتہ و پیوستہ نسل کن کن امور میں ہمارے واسطے بہتر نمونہ ہو سکتی ہے تاکہ ہماری آیندہ زندگی سرگرمی اور نیک چلنی سے بسر ہو۔ اور نیز یہہ بھی کہ کسی اہم

کام کے انجام میں پچھلے سرگرم آدمیوں کو کیا کیا دقتیں اور مصیبتیں حایل حال ہوئیں اور پھر اس کام کو انہوں نے کس تدبیر سے سربراہ پہنچایا- اسوقت **کلیسیا کی تواریخ** کا اختصار بحروف رومن اردو مولفہ جناب پادری اے ایم ویری صاحب ہمارے روبرو ہے اس کے معاینہ سے عیسوی دین کی ترقی اور اسکی اشاعت کے باب میں ہمارے دل پر وہی اثر پیدا ہوتا ہے جو کسی اور تواریخ مثل تاریخ انگلستان وغیرہ کے معاینہ سے- ہاں خداوند مسیح کے عروج سے ۱۸۸۰ء تک کے کوایف کہ کیونکر کلیسیا کی بنیاد قایم ہوئی اور کیونکر ساری مخالفتوں کا مقابلہ کر کے بھی دنیا کو دکھا دیا کہ خدا اپنی قوم کو کیسی عجیب دغریب حکمت سے بڑہاتا اور پھیلاتا ہے- یہہ سب کچھ اس کے مطالعہ سے واضح ولایح ہوتا ہے- کیا اب بھی مخالفین مذہب عیسوی قایل نہونگے کہ بخلاف جملہ مذاہب صرف یہی ایک دین مسیحی ہے جو اپنے پھیلاؤ اور بڑہاؤ میں کسی دنیوی طاقت اور بادشاہی حشمت کا محتاج نہیں ہے- اور کہ شہیدوں کا خون کلیسیا کا بیج ہے- جسقدر عیسائیوں پر مصیبت آئی اسی قدر دین عیسوی نے فروغ پایا- پس کیا ہی مبارک ہیں وہ مسیحی کہ جنکی مصیبتیں دین مسیح کے واسطے وسیلہ برکت ہوں- کاش کہ وہ دن خدا جلد لا دے کہ ہندوستانی کلیسیا بھی ثابت کر دکھلا دے کہ مثل کلیسیاے یوروپ و امریکہ وغیرہ کے ہندوستانی کلیسیا بھی اپنے نجات دہندہ خداوند یسوع مسیح کے مقدس خون کے خون بہا پر نقد جان نثار کرنیکو اپنا فخر سمجھتی ہیں- یہہ کتاب مشن پریس الہ آباد میں چھاپی گئی ہے- وہاں سے درخواست کرنے پر مل سکتی ہے

مراسلات

آریوں کا اصول اور انکے اعمال

جناب اڈیٹر صاحب نور افشاں تسلیم

آریہ جدید پنتھہ کا یہہ اصل اصول ہے کہ وید ست ودیا ورکی پستک ہیں ویدوں کا پڑھنا پڑہانا سُننا سُنانا آریونکا پرم دھرم ہے (فرض عین) اور جب اس مجوزہ اصول آریوں کو مدنظر رکھکر دوسری طرف آریہ صاحبان کے کرتوت یا انکے اعمال کا موازنہ کیا جاتا ہے تو صورت معاملہ بالکل برعکس نظر آتی ہے- شاید آریہ لفاظی اصول کا زبانی جمع خرچ پرہی دار ومدار ہے وہ کہتے کچھہ ہیں اور کرتے کچھہ ہیں ہاتھی کے دانت کھانیکے اور دکھانے کے اور کیونکہ آریہ سماجوںکی محفلیں اس ملک میں تخمیناً بارہ تیرہ سال سے قایم ہوئی ہیں اور جب غور سے دیکھا جاتا ہے تو اس اصول مجوزہ مندرجہ بالا کا عمل درآمد اس عرصہ میں خاک بھی نہیں ہوا کیونکہ ان آریوں نے اپنی مذہبی کتابیں الیشر کرت (الہامی) صرف ویدوں کو ہی قرار دیا ہے اور انکے پڑہنے پڑہانیکو عبادت الہی یقین کرتے ہیں باوجود اسقدر تاکیدی امر کے جبکہ ماسوائے ویدونکے اور سب کچھہ ہیچ مانا جاتا ہے اور آریہ دھرم کی جڑ یعنے بنیاد ہی وید ہیں اور جبتک آریونکے ہاتھوں میں ودیا ویدونکا ترجمہ نہیں ہے تب تک وہ بموجب اس اصول کے کہ ویدونکا پڑہنا پڑہانا سُننا سُنانا آریونکا پرم دھرم ہے (فرض عین) کسطرح عبادت الہی بجا نہیں لاسکتے اور اس کا خیر سے ابد الآباد دست بردار ہونا پڑتا ہے اس صورت میں آریونکا پہلا ہی فرض یہہ تھا کہ وہ ویدونکا اردو سلیس عام فہم ترجمہ جسکو آریونکے سوا اور سنسکرت دان بھی قبول کریں- سب کاموں سے مقدم کام جانکر کرتے کیونکہ یہہ بات تو آفتاب کیطرح روشن ہے کہ ہر ایک ہندو آریہ فرداً فرداً سنسکرت دان نہیں ہوتا کہ اسی زبان میں جس زبانمیں وید نازل ہوئے مانے جاتے ہیں پڑہنا پڑہانا سُننا سنانا پرم دھرم جانکر اس کا رات دن مطالعہ کرے اور بموجب عقیدہ آریہ صاحبان عبادت الہی بجا لاوے دوسری طرف غیر مذہب والونکو بھی اردو سلیس زبانمیں ویدونکے تحت اللفظ ترجمہ ہونیکا سخت انتظار ہے اگرچہ ویدونکا ترجمہ اسوقت بھی موجود ہے مثلاً دارا شکوہ کا ترجمہ دہلی سوسایٹی کا ترجمہ مگر ان مستند ترجموںکو آریہ لوگ اپنی غلط فہمی سے غلط ترجمہ قرار دیتے ہیں یہہ تو وہی مثل ہوئی کہ نہ خود خورم نہ کسے دہم گندہ گندم کہ سگ بخورد نہ تو وہ اپنے ویدونکا تحت اللفظ ترجمہ آپ کرتے ہیں نہ کسی کے ترجمہ کو مستند قرار دیتے ہیں جائے تعجب ہے کہ ایک دیانند کے کہنے پر ان کے مذہب کی گاڑی چل رہی ہے گیا جیسے ویدونکا نازل ہونا مانا جاتا ہے اس عرصہ سے تا زمانہ دیانند سرستی کوئی وید خوان اور انکے ارتھہ سمجھنے والا ہندوستان میں پیدا ہی نہیں ہوا یہہ سراسر غلط عقیدہ ہے جسکی بنا سراسر تعصب اور ہٹ دھرمی کے سوا اور کچھہ نہیں ہو سکتی ہندوستان میں بڑے بڑے ویدوان پیدا ہوئے ہیں جنہوں نے بڑے بڑے ٹیکے رچے ہیں یعنے تفسیریں کہی ہیں +مثلاً بیاس جی سری کرشن جی وغیرہ جنکی ویدوانی کے آگے دیانند سرستی کی ویدوانی لغو اور سراسر ہیچ ہے بھلا اگر ویدوں میں مورتی پوجن ہوتی تو بیاس جی اور سری کرشن جی جیسے مہاتما اپنے زمانہ میں مورتی پوجن کا کبھی رواج نہ دیتے بلکہ بوجہ احسن اس فضول کام سے نیست ونابود ہو جانیکے درپے ہو جاتے اس سے زیادہ مورتی پوجن کے ویدونمیں درج ہونیکا اور کیا ثبوت ہو سکتا ہے- خیر اگر انکو تحت اللفظ ترجمہ کرنے سے شرم آتی ہے کیونکہ تحت اللفظ ترجمہ کرنے سے ویدونکا بھانڈا اٹوٹ جاتا ہے اور انہیں سے سراسر مورتی پوجن نکلتی ہے تو وہ دیانندی ویدبھاش کے مطابق سلیس اردو ترجمہ کر دیویں- ہم بڑے زور سے دعوے کرتے ہیں کہ ہم انہیں سے ہی یعنے جو ترجمہ دیانندی ویدبھاش کے مطابق کیا جاوے مورتی پوجن نکالکر دکھلا دینگے بلکہ ویدونکی تعلیم کا بڑا بھاری حصہ خلاف عقل وخلاف شان ایزدی نکالکر آریونکے پیش کر دینگے کیونکہ ہمکو یقین کلی ہے کہ جو چیز انسانی ایجاد ہو وہ کبھی غلطیوں سے مبرا نہیں ہو سکتی دیانند سرستی نے ضرور اپنی من گھڑت ویدبھاش کے مطابق تاویلات کرنے میں بھی صدہا غلطیاں کھائیں ہونگی کیونکہ وہ ایک بشر تھا اور اسمیں عقل تام یعنے نصرت الہی شامل نہتی بلکہ انکے پیرو یعنے آریہ لوگ بھی انکی غلطیاں کھانیکے مقرہیں چنانچہ اُسنے اپنی کتاب ستیارتھہ پرکاش میں گرونانک جی

+ چنانچہ حال میں گورنمنٹ نے مولوی سید علی بلگرامی بی- اے حیدر آبادی کو مدراس یونیورسٹی میں سنسکرت زبان کا ممتحن مقرر کیا ہے پس آریوں کا یہہ خیال بالکل غلط ہے کہ ہندوستان میں سوا آریونکے اور کوئی سنسکرت نہیں جانتا- اڈیٹر

سکھونکے پنتھ کو مذہبی اور بیکار لکھا ہو برخلاف انکے پنڈت لیکھرام پشاوری اپنے دوسرے رسالہ جواب سرمہ چشم آریہ میں انکی حد سے زیادہ تعریف کرتا ہو بلکہ دوسرے آریہ بھی انکو ایسا غلطی نہیں کرتے جیسا کہ دیانند سرستی نے ستیارتھ پرکاش میں لکھ مارا ہو۔ اس سے صاف ظاہر ہو کہ جو شخص ایک غلطی کھاوے اُس سے اور صدہا غلطیاں کھائیگا کہانتک احتمال ہو سکتا ہو ابھی تو غیر مذہب والوں کو دیانندی وید بھاش کے مطابق وید کی تین ہی مسئلہ معلوم ہوئے ہیں انہیں تین مسئلوں میں دوسرے مذہب والوں نے آریوں کا خاکہ اُڑا کر دکھلا دیا ہو جب انکے ہاتھوں میں آریوں کا سارا وید آجاویگا پھر خدا جانے انکی نوبت کہانتک پہنچ جائیگی اور کیسی کیسی سخت ذلتیں انکو نصیب ہونگی وہ تین مسئلہ جو ہم نے اوپر بیان کئے ہیں حسب ذیل ہیں اوّل جیو اور پرکرتی یعنے روح اور مادہ کا خدا کی طرح انادی اور واجب الوجود ہونا دوم مسئلہ تناسخ جس سے خدا کی خالقیت ورحم دونوں دور ہو جاتے ہیں سوم نیوگ کا مسئلہ جس مسئلہ کے رو سے آریونکی عورتیں غیر مردوں سے اولاد حاصل کریں۔ یہہ تینوں ویدک تعلیم کے مسئلہ ہیں جنکے غیر مذہب والوں نے بوجہ احسن پرخچے اُڑا کر دکھلا دیئے ہیں۔ اب ہم اصل مطلب کیطرف رجوع کرتے ہیں کہ عرصہ بارہ تیرہ سال سے آریوں نے جو بھلا ہی کام کرنا تھا انہوں نے ابتک نہیں کیا جس سے آریونکے مذہب کی ابتدا ہی غلط ٹھہرتی ہو اور جو کام انہوں نے ابتک کیا ہو وہ سراسر فضول اور نکما ہو کیونکہ ابتک وید کا کچھ پتہ نشان نہیں ملتا کہ کس گوشہ عدم میں چھپے ہوئے ہیں جو ابتک اس روشنی کے زمانہ میں بھی جبکہ چھاپہ کا فن اس ملک میں رائج ہو اور جسکے طفیل سے ہر ایک مذہب نے اپنی اپنی دھرم کی کتابیں بآسانی چھاپ کر مشتہر کر دی ہیں اور سلیس اردو زبان میں ہر ایک دھرم کی کتاب کا ترجمہ ہو گیا ہو تو وید کے پیروؤں نے اپنی دھرم کی کتاب وید کو کس دن کے واسطے رکھ چھوڑا ہو کیوں انکو چھاپ کر سلیس اردو زبان میں ترجمہ کراکر مشتہر نہیں کرتے تاکہ سچ اور جھوٹھ کی تمیز (فیصلہ) ہو جاوے

اور ہر ایک شخص انکو پڑھکر معلوم کر لیوے کہ وید میں کس بات کی تعلیم دیگئی ہو اور ویدوں کی تعلیم شان الٰہی کے موافق ہو یا مخالف اس امر کا تو تب ہی فیصلہ ہوگا کہ جبکہ آریہ صاحبان تحت اللفظ ترجمہ کراکر مشتہر کردینگے اور جب تک وہ ایسا نہیں کرتے تو وہ یاد رکھیں کہ وہ تب تک خدا کے حکموں پر چلنیوالے کبھی خیال نہیں کئے جاوینگے اور خلق اللہ پر انکی کسی صورت سے اتمام حجت نہو گی کیونکہ آریہ اصول مندرجہ بالا میں نمبر ۳ کا لکھا ہو۔ کہ ویدونکا پڑھنا پڑھانا سُننا سنانا آریونکا پرم دھرم ہو اب ہم لفظ پرم دھرم کو ہی زیر بحث کرتے ہیں۔ پرم دھرم سنسکرت میں اُس لفظ کو بولا جاتا ہو جسکو عربی میں فرض عین کہتے ہیں۔ فرض عین عربی کے اصطلاح میں اُس الٰہی حکم کو کہا جاتا ہو جو اُسنے اپنے بندوں کے واسطے خاص پرتھوا عمل اپنی عبادت کے واسطے مقرر کر دیا ہو اور جس حکم کا تارک گنہگار اور لایق سزائے جہنم سمجھا جاتا ہو جیسے مسلمانوں میں نماز کا وقت معین پر ہر مسلمان عاقل بالغ پر ادا کرنا فرض عین ہو جو مسلمان نماز کو وقت مقررہ پر ادا نہیں کرتا یا اُسکے ادا کرنے میں دریغ کرتا ہو تو وہ مسلمان گنہگار تصور کیا جاتا ہو اسیطرح سے آریوں نے بھی ویدونکا پڑھنا پڑھانا سننا سنانا اپنے اصولوں میں پرم دھرم یعنے الٰہی حکم قرار دیا ہو جسکے رو سے وہ آریہ جو اس حکم کا ترک کرنیوالا ہو یا ارادتاً اُس حکم سے روگش ہو وہ گنہگار اور لایق سزائے جہنم ہو جب یہہ صورت ہو تو پھر کیا وجہ ہو کہ تمام کے آریہ تو ہمکو دیکھنے کو سیکڑوں نظر آتے ہیں جو کچھ بخششی کرنیکو فی الفور آمادہ ہو جاتے ہیں چہ جائیکہ وہ دوسرے بندگان خدا کو اپنے اصول کے مطابق ویدونکی تعلیم دیں یا اُنہیں کا کوئی حصہ انکو بطور وعظ و نصیحت کے سنائیں انکو خود ویدکا علم حاصل نہیں ہوتا اس جہت سے جب تک وہ ویدونکا پڑھنا پڑھانا نہ سیکھیں تب انکو دو طرح کی دقتیں لاحق رہینگی۔ اوّل اس اصول مندرجہ بالا کے رو سے تمام آریہ بھائی جو ویدونکا پڑھنا پڑھانا نہیں جانتے مہاں پاپی اور مستوجب سزائے جہنم ٹھہرتے ہیں دوم وہ کسی بندۂ خدا کو اپنا آریہ

مذہب کی ترغیب دینے کے قابل نہیں اور انکا حق نہیں پہنچتا کہ کسی سے اپنے مذہب کی تحریک تک کریں مذہبی ترغیب دینے کا وہی شخص منصب رکھتا ہو کہ جو اپنے مذہبی اصولوں سے اور کتابوں سے بخوبی واقفیت رکھتا ہو اور خوب پڑھ سکتا ہو اور اپنی اُس کتاب کے حکموں پر جنہیں کہ وہ منجانب اللہ یقین کرتا ہو بخوبی عملدرآمد بھی رکھتا ہو سو جب تک آریہ بھائی ایسا نہیں کرتے اس مثل کے مصداق ہیں بقول سعدی شیرازی
او خویشتن گم است کرا رہبری کند
اس زمانہ میں جبکہ خود آریونکو ویدونکے ترجمونکی اشد ضرورت ہو کیونکہ بغیر ترجمونکے وہ آریہ جو سنسکرت دان نہیں ہیں کسیطور سے اپنے مذہبی فرائض ادا نہیں کر سکتے اور ہر حال میں سخت گنہگار ہیں۔ کیونکہ ویدونکا پڑھنا پڑھانا سننا سنانا آریونکا پرم دھرم ہو اور خلق اللہ کی ہدایت کیواسطے بھی انکا ترجمہ ہونا اشد ضرورت ہی کیونکہ جس حال میں آریہ لوگ کہتے ہیں کہ وید ست ودیا ؤنکے پستک اور ایمان لانیکے قابل ہیں سو جب تک لوگوں پر انکی حقیقت ظاہر نہو گی کوئی ایسا عقل کا اندھا تو ہو ہی نہیں کہ بلا دیکھے بھالے اُنپر صدقہ ہو جاوینگے۔ جیسے کہ آریہ ہوگئے ہیں کیوں اسوقت میں ممبران آریہ سماج ویدونکا ترجمہ نہیں کراتے اسوقت سے زیادہ انکے ترجمہ کی اور کب ضرورت ہوگی کیونکہ ایک طرف تو خود آریہ انکے ترجموں کے محتاج ہیں دوسرے غیر مذہب والونکو بھی انکا انتظار ہو اگر اس ضرورت کے وقت میں ممبران آریہ سماج ویدونکا ترجمہ نہیں کراتے اور بقول سعدی شیرازی سخت غلطی پر ہیں۔
اگر بینم کہ نابینا و چاہ است
وگر خاموش بنشینم گناہ است
تو یہہ گناہ ابدالآباد اُنپر اور اُنکے پیشوا دیانند کی گردن پر ہمیشہ کے لئے رہیگا ہماری طرف سے حجت تمام ہوا اور اس عمل سے وہ مہاں پاپی بنکے گنہگار لایق سزائے جہنم ٹھہرینگے۔ اے آریہ بھائیو آنکھیں کھولکر دیکھو کہ بائبل کے کسقدر ترجمہ دنیا میں موجود ہیں اور قرآن کریم کے ترجمہ اُردو فارسی ترکی بنگالی اور مختلف انگریزی غیر مذہب والوں نے بھی کئے ہیں جنکے ماننے سے مسلمان انکار نہیں کرتے اور نہ کوئی

مبشر انجیل

بندہ اس اعزاز کے قابل نہ تھا۔ کہ اس رسالہ کا ایڈیٹر ہوتا۔ خصوصاً جب کہ جناب پادری ٹی۔ ہاول صاحب اور پادری جی۔ ایل ٹھاکر داس صاحب اور مسٹر آر۔ ایم واعظ جیسے اہتم اور منصرم موجود ہیں۔ لیکن اسوجہ سے کہ مقدس بزرگوں نے باوجود عذر بندہ کے یہہ اعزاز مرحمت بخشا ہے۔ انکار نامناسب جانکر وہ اعزاز خوشی سے منظور کرتا ہوں۔ خداوند یسوع مسیح کا فضل اور خدا باپ کی محبت اور روح القدس کی رفاقت ہم سب کے ساتھ ہووے۔ تاکہ ہم ایکدل اور ایک مزاج ہو کر اس بھاری کام کو انکی پاک مرضی کے موافق انجام دیں آمین

مقاصد رسالہ مبشر انجیل (۱) اس رسالہ کے جاری کرنے کا مقصد یہہ ہے کہ خداوند کے فضل سے ہندو اور مسلمان اور آریہ اور دوسری قوموں اور مذہب کے اپنے ہموطنی بھائیوں کو مقدس انجیل کی راہ نجات بتائی جائے۔ جس پر انکی دینی اور دنیوی ساری بہبودی موقوف ہے۔ اور یہہ بھی ظاہر کیا جائے کہ اس راہ کے سوا اور جتنی بُرائی اور کج راہیں لوگوں کو بتائی اور سکھائی جاتی ہیں۔ وہ کسی طرح اُس بہبودی تک نہیں پہنچا سکتی ہیں (۲) یہہ رسالہ ماہوار ۴ صفحہ پر ماہ اکتوبر سن رواں کسی ایک تاریخ سے جاری ہو کر خریداروں کے پاس بھیجا جائیگا۔

(۳) شرح قیمت رسالہ ہذا

سالانہ	معہ محصول	عہ ؍	بلا محصول	عمر
ششماہی	"	ـعہ	"	۱۲ ؍
سہ ماہی	"	"	"	۶ ؍
فی پرچہ	معہ محصول	۶؍۲	بلا محصول	۲ ؍

قیمت معہ محصول دو ماہ کے اندر ہر خریدار کو بھیجنا چاہئے (۴) نور افشاں کے غیر اقوام خریداروں کو یہہ پرچہ مفت ملیگا۔ (۵) مسیحیوں میں سے جو کوئی دو گونہ قیمت کے برابر یا اُس سے زیادہ زرچندہ پیشگی دینگے۔ وہ اس رسالہ کے متعلق امر و نہی میں ممبر ہونگے۔ اور یہہ رسالہ بے دام انکی خدمت میں بھیجا جائیگا۔ انکو یہہ بھی اختیار ہوگا کہ حسب ضرورت جسقدر پرچے جسکو چاہیں مفت دلائیں۔ (۶) جسقدر زرچندہ اور قیمت وغیرہ اس رسالہ کی بابت ملیگا۔ وہ کسی خاص شخص کی ملک نہوگا۔ بلکہ اسی رسالہ کے اجرا اور ترقی میں خرچ کیا جائیگا۔ (۷) زرچندہ اور قیمت اور محصول سب مسٹر شیر سنگھ صاحب باجوہ بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور ملک پنجاب بھیجنا چاہئے (۸) جو کچھ خط و کتابت اس رسالہ کی نسبت کریں۔ اور مضامین اسمیں درج ہونے کے لئے بھیجے ہوں۔ یا اخبار یا رسالہ وغیرہ ارسال فرمانا ہو۔ وہ سب منشی رحمت مسیح واعظ اسسٹنٹ ایڈیٹر کے پاس جہاں کہیں وہ ہو (بمقام بٹالہ ضلع گورداسپور پنجاب) بھیجنا چاہئیں

احقر صفدر علی ایڈیٹر

(بھنڈارہ۔ ممالک متوسط) رسالہ مبشر انجیل ضمیمہ اخبار نور افشاں لدھیانہ

کارسپانڈنس

عیسائی میلہ کوٹلی باجوہ

جناب بزرگ پادری آر بیٹمن صاحب کی آمد کے لئے خدائے قادر مطلق کا ہزار ہزار شکر ہو۔ صاحب موصوف بتاریخ ۱۰ ماہ نومبر تک ولایت سے بمقام نارووال تشریف لاوینگے اور دیگر پادری صاحبان کے ساتھ میلہ مذکور میں شریک ہونگے اس میلہ میں دور دور کے صاحبان ۲۸ نومبر کی شام تک جمع ہونگے۔ تاریخ ۲۹ کو انعام وغیرہ تقسیم ہوگا۔ اور تاریخ ۳۰ کو کشتی لیجنے جھنجھ وغیرہ ہو کر میلہ کا اختتام ہوگا۔ ناظرین کو معلوم ہو کہ یہہ وہی میلہ ہے۔ جو سال گذشتہ میں بھی ہوا تھا جسکو ہمارے سب بزرگ مشنری صاحبان نے جمع ہو کر رونق بخشی تھی۔ اور غرض اس میلہ سے صرف یہی ہے۔ کہ ہمارے گرد نواح کے علاقوں میں مسیحی دین کا جھنڈا خوب رونق پاوے۔ اور یہہ کہ وے لوگ مسیحی ہو کر ابھی تک ناواقف ہیں۔ ایک جا اکٹھے ہو کر باہم محبت کے ساتھ دنیا کے اور میلوں سے علیحدہ ہو کر خداوند کا جلال ظاہر کریں + اس میلہ میں عیسائی بچوں اور مشن اسکولوں کے لڑکوں کو ہمارے بزرگ دین کے ہاتھوں سے کچھ کچھ انعام تقسیم ہوگا + سب صاحبان سے درخواست کمترین کی عرض ہے کہ براہ مہربانی اپنے اپنے دورہ کی تاریخ کو قریب قریب نارووال کے مقرر فرما کر میلہ مذکور میں رونق افروز ہوں۔ اور خاکسار کو راحت بخشیں +

کارکن میلہ واعظ بکس عظیم خاں

ملازم پادری آر۔ بیٹمن صاحب

مختلف واقعات

۱۱ ماہ حال کو جہلم میں صاحب مجسٹریٹ کے اجلاس سے ایک مُلّا کو ایک سال قید سخت کی سزا ہوئی انپر یہہ جرم قائم ہوا تھا کہ انہوں نے ایک مسجد سے دو قرآن چورا لئے تھے اور اُس کتب فروش کو بھی ۳ ماہ کی سزا ہوئی جسنے کہ ملا سے وہ چوری کا مال خرید لیا تھا کوہ نور

گورنمنٹ انڈیا نے انگلش ڈاک کے افسروں کے جواب میں سخت اعتراض کیا اور اتوار کا دن بمبئی سے ڈاک روانہ ہونیکا مقرر تھا انکی تجویز ہے کہ شنبہ کے روز ۷ بجے ڈاک بمبئی سے روانہ ہوا کرے اس صورت میں تو کل نصف یوم کی تعطیل معمولی لوگوں کو ملیگی غالباً یہہ انتظام بمبئی قبول کریگا پنجاب

مسٹر ملوڈن اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ اور آر م اسٹرانگ متعلقہ دہلی بلوہ کے باعث رہتک میں سپیشل ڈیوٹی پر تعینات کئے گئے ہیں کل کی تار کے بعد جو کچھ معلوم ہوا ہے وہ یہہ ہے کہ فسادیوں کے غل سے پیدا ہوا ہے جن میں سے دو سو کے قریب لاٹھیاں لیکر ایک تعزیہ کی مجلس کے راستہ میں کھڑے ہوگئے اور مسلمانوں کو تعزیہ دفن کرنیوالی جگہ کیطرف جانے سے مزاحم ہوئے

موضع گھڑنل ضلع سیالکوٹ میں ایک تالاب سے

ایک لاش برآمد ہوئی معلوم ہوا کہ یہہ ایک موچی کی بیوی ہے جسکو اسکے والدین نے بطمع زیور قتل کرکے تالاب میں پھینکدیا لڑکی کے والدین جرم سے اقبال کرتے ہیں اور دو اور زمیندار انکو شریک جرم بتاتے ہیں دیہات کے اکثر زمیندار قابل نگرانی ہیں۔ رر

کوہ قاف کی ترائی میں روس کی جنگی تیاری کی خبر برابر سنی جاتی ہے ایک بڑا توپخانہ کارس میں داخل ہوا ہے اور جگہوں میں بھی پلٹنیں آتی جاتی ہیں غیر نظام رسالوں کی درستی ہو رہی ہے گورنر جنرل قانف کل سڑکیں جو سرحد فارس کو جاتی ہیں معاینہ کی ہیں اس کا قصد تھوڑی قصد سا معلوم ہوتا ہے انکی چالیں صاف طور پر سمجھ میں نہیں آتیں ہیں۔ آفتاب

قصبہ فیروزآباد میں بروز عشرہ ایک ہندو پر تعزیہ پر اینٹ پھینکنے کا الزام لگایا گیا ہے اور مقدمہ عدالت میں دایر ہے اور یہہ بھی سنا گیا ہے کہ فیروزآباد کے ایک رئیس کے ایک لڑکے اور ایک لڑکی کو کہ جنکی عمر چھہ چھہ سات سات برس کی تھی پولیس انکے مکان سے گرفتار کرکے تھانہ میں لیگئی اور سید جل جھولیں فیروزآباد میں امسال یہہ نئی بات ہوئی کہ بازار میں مذہبی بھجن کرینگی انکو مخالفت لیگئی۔ مہر

سکندرپور ضلع یو۔پی میں مسلمانوں کے دو گروہ ہیں ایک گروہ نے اپنی اولاد کی تعلیم مشن کے ذریعہ سے اختیار کی ہے اور مشن کی طرف سے ان کے لڑکوں اور لڑکیوں کو انجیل پڑھائی جاتی ہے دوسرا گروہ مشن کی تعلیم کو ناجایز سمجھتا ہے ان دونو فریقوں میں ایسا اختلاف ہے کہ ایک دوسرے کے پیچھے نماز نہیں پڑھتے عید الضحیٰ کی نماز بھی دونو فریقوں نے علحدہ علحدہ پڑھی انصاف

خبریں

امید ہے کہ حضور پرنس وکٹر ہل جناب کے افتتاح پر دہیں ہونگے عام ۲۵ تاریخ کو تھہ

سے بارہ بجے تک مردم شماری شروع کیجاویگی۔ رر **عہدہ پریسیڈنسی** فرانس کا انتخاب عنقریب ہونیوالا ہے۔ رر **بولن** ریلوے کو اس برسات میں سخت نقصان پہنچا۔ رر **سلطان روم** نے ۴۰ ہزار افواج کریٹ کو روانہ کی۔ رر **جموں** کے قریب بھی کچھہ پتھر کے کوئلے کا پتہ لگا ہے۔ تاج رر **دسیوں** کی علمی سفارت اسیوقت یارقند میں ہے۔ رر **بمبئی** کی بھیڑ بہاڑ جوم میں ایک بچہ کچل کر مرگیا۔ رر **کوئٹہ** شہر سے سب کسبیاں باہر نکالدی گئیں۔ (**نور افشاں**) ایسا سب شہروں میں عملدرآمد ہو تو بہتر ہے۔ **امریکہ** میں ایک قوم ساؤکس انڈین جو قریب تین لاکھ کے تھی کم بخت شراب کے استعمال سے دسواں حصہ رہ گئی۔ **سراج شاہ ایران** نے لندن سے جاتے کہا کہ وہ برٹش اور ہندی فوج کو ایرانی عملداری سے گذرنے دینگے۔ مہر

بپتسمہ کی خبریں

۱۱۔ ماہ حال بمقام جھکباری پور ضلع ہیلی بھیت بدست پادری ڈی۔ پی کیٹر صاحب ۴ شخصونکو بپتسمہ ملا۔ کوکب ۱۰۔ ماہ حال بمقام قصبہ افضل گڑھ ضلع بجنور بدست پادری پی۔ میرل صاحب ۳ شخصونکو بپتسمہ ملا۔ ۱۴۔ ماہ حال بدست پادری یونس سنگھ صاحب بمقام ماتھرس ۴ شخصونکو بپتسمہ ملا۔ رر ۱۱۔۱۵ ماہ حال بمقام میرٹھ بدست پادری سی۔ بوک صاحب ۶ شخصوں کو بپتسمہ ملا۔ بدست پادری ڈاکو ایس۔ ایس۔ ڈیس ۱۱ شخصونکو بپتسمہ ملا۔ رر **بمقام** الہ آباد ۲۰ اگست پادری ڈبلیو آر یوانیگ صاحب نے ۳ شخصونکو بپتسمہ دیا۔ رر ۸ ماہ حال بمقام بکپور بدست پادری لطرس صاحب ۴ شخصوں کو بپتسمہ ملا۔ **بمقام** کچھہ بدست پادری لطرس صاحب ایک نوجوان نے بپتسمہ پایا۔ آ ۱۰۔ ستمبر بمقام میرٹھ بدست پادری سی۔ بوک صاحب ایک نوجوان نے بپتسمہ پایا۔ **بمقام** بارہ بنکی بتاریخ ۲۰ ستمبر بدست پادری ایس پال ایک برہمن نے بپتسمہ پایا۔ رر ۸ ستمبر بمقام حیدرآباد دکن بدست بشپ تھوبرن صاحب ۸ شخصوں کو بپتسمہ ملا۔ رر

تار کی خبریں

لنڈن ۔ ۲۴ ستمبر۔ سینٹ پیٹرزبرگ کا ایک نامہ نگار لکھتا ہے کہ یہہ مشہور ہوا ہے کہ زار کے کوپن ہیگن کیطرف روانگی کے پہلے پیٹرہیف سٹیشن پر ڈائنامیٹ ہٹا جسکے صدمہ سے ایک سگنل مین ہلاک ہوا۔ لاریب یہہ زار روس کو مار ڈالنے کا اقدام تھا+

لنڈن ۔ ۲۴ ستمبر۔ جنرل بولنجر سے پھر گفتگو ہوئی اور انتخاب کے نتایج کی نسبت انکی رائے معلوم کیگئی وہ تسلیم کرتا ہے کہ انکو شکست ہوئی مگر انکو آیندہ کارروائی پر پوری امید ہے+

لنڈن ۔ ۲۵ ستمبر۔ ٹائمز نے جو یہہ خبر نتایج کی تھی کہ سرویہ اور مونٹی نیگرو میں رابطہ اتحاد کی نسبت بات چیت ہو رہی تھی وہ بالکل بے بنیاد ہے+

بمبئی ۔ ۲۵ ستمبر۔ ٹائمز آف انڈیا تانتیا بھیل کی گرفتاری کے واسطے مسٹر ہولڈ سپرنٹنڈنٹ پولیس خاندیس کی تعریف کرتا ہے اور لکھتا ہے کہ اسبارہ میں کل انتظام مسٹر ہولڈ نے نہایت احتیاط کے ساتھہ کیا اور وہ غالباً وہ بذات خود انکو گرفتار کرتا مگر علالت کے باعث رک گیا+

لنڈن ۔ ۲۶ ستمبر۔ امریکہ کی خبروں سے معلوم ہوا ہے کہ مقام شکاگو میں ریل لڑ گئی ہے جس سے پانچ شخص ہلاک اور دس مجروح ہوئے+

کینیا ۔ ۲۵ ستمبر۔ گورنمنٹ کے خلاف سازش کے کرنے کے تعلق کئی اشخاص کریٹ میں گرفتار ہوئے ہیں۔ چنانچہ صرف ضلع ہیراکلیڈ میں دو سو آدمی اسیر کئے گئے ہیں جنمیں کئی کاہن بھی شامل ہیں+

اشتہار

۱ اکتوبر تک

ہوشیارپور مشن کی لڑکیوں کا یتیم خانہ اور بورڈنگ سکول تعطیل کے بعد یکم اکتوبر ۱۹۰۸ء کو پھر کھل گیا جو کوئی اس مدرسہ میں لڑکیوں کو داخل کرنا چاہتے ہیں وہ مہتمم صاحبہ سے درخواست کریں جن سے داخلہ اور فیس کی شرح اور پڑھائی وغیرہ کا حال پورے طور پر معلوم ہو جاویگا

(مسس) ایم چیٹرجی ہوشیارپور

مہتمم ۱۴ ستمبر ۱۹۰۸ء

اشتہار

۲۴ اکتوبر تک

واضح ہو کہ چرچ مشنری سوسائٹی کیجانب سے کئی ایک وظیفے اس غرض سے مقرر کئے گئے ہیں کہ ان مسیحی طالب علموں کو دیئے جاویں جو احاطہ سنٹ جان لاہور میں سکونت پذیر ہو کر میڈیکل کالج سنٹرل ٹریننگ کالج یا نورمل سکول کی طالب علمی اختیار کرینگے ذیل کے پتہ پر پادری ٹی۔ ای کورڈیل صاحب مقیمہ لاہور سے خط وکتابت کرنے سے مفصل کیفیت معلوم ہو سکتی ہے

المشتہر

پادری ایف۔ اے۔ پی شرٹ لاہور

اشتہار

۱۴ اکتوبر تک

زنانہ مدرسہ کوئٹہ کے لئے ایک معلمہ کی ضرورت

مدرسہ زنانہ کوئٹہ کے لئے ایک ایسی معلمہ کی ضرورت ہے۔ جو اردو۔ دیوناگری اور گورمکھی جانتی ہو۔ اور جو پہلے کسی مدرسہ میں معلمہ رہ چکی ہو۔ اور سینے کا کام بھی جانتی ہو۔ شرائط حسب ذیل ہیں (۱) تنخواہ للعہ سے صہ روپیہ ماہوار تک حسب لیاقت دی جاویگی۔ (۲) کرایہ ریل وغیرہ کوئٹہ تک دیا جاویگا۔ (۳) اگر معلمہ عیسائی مذہب کی ہو تو اسکو مدرسہ میں جسمیں عموماً ہندو ومسلمان لڑکیاں ہونگی مذہبی تعلیم نہ دینی ہوگی (۴) مکان رہائش بغیر کرایہ کے ملیگا۔ (۵) معلمہ پہلے تین ماہ تک امتحاناً ہوگی۔ درخواستیں معہ اسناد اگر ہوں یا بہ تصدیق کسی مدرس یا مشنری صاحب کے بنام

بابو جمیل رائے

سکرٹری کوئٹہ گرل سکول

کوئٹہ بلوچستان

درخواستیں ایک ماہ کے اندر آنی چاہئیں

ضرورت

۱۰ اکتوبر تک

ہمیں دیہات کے لئے ایک ایسے مسیحی اُستاد کی ضرورت ہے جو لوئر پرائمری تک خاطر خواہ تعلیم دیسکے تنخواہ حسب لیاقت عہ سے عہ تک

نیز ایک مناد کی بھی ضرورت ہے تنخواہ عہ روپیہ ضرور ہے کہ ہر دو عیال دار ہوں درخواستیں بہت جلد مجھ مشتہر کے پاس آنی چاہئیں

پادری آر بیکمین پیٹرسن صاحب مشنری گجرات پنجاب

ضرورت

ہمکو لائق خوشنویسوں کی جو سرکاری درسی کتابوں کیطرز کی لکھائی لکھ سکتے ہوں اور عربی طرز بھی جانتے ہوں ضرورت ہے۔ چاہیے کہ درخواست کنندگان اپنی لکھائی کے نمونے کالی کی سیاہی سے لکھکر ذیل کے پتہ پر جلد بھیجدیں تنخواہ حسب عمدگی خط وکارگذاری دیجاویگی

المشتہر مہتمم مشن پریس لودیانہ

نمبر ۱۷ تفصیل اُن کا غذات کی جنکے روپیہ بسبب منظوری ہو چکنے کمیٹی اور اب برائے منظوری کمیٹی میں پیش ہوئی۔ بموجب روبکار جناب صاحب پریزیڈنٹ بحوالہ چٹھی صاحب سول سرجن بہادر بابت مرمت آلات جراحی عہ۔ بابت خرید کتاب ڈائرکٹری ۱۹۰۸ء از خشک سنگ سوداگر عہ بابت مصارف ٹھیکہ بدرنگی بابت چھپوائی ماہر قطعوں انگریزی بابت ڈالی ہائے میونسپل باغ عہ بابت قیمت کتاب حفظان صحت رپورٹ سکرٹری صاحب عہ بابت خوراک راس جھوٹہ جو میونسپل میں آیا حسب رپورٹ ڈپٹی انسپکٹر کوتوالی لودیانہ للعہ بابت تیاری الماری خورد جو واسطے ڈیوس صاحب معہ روغن اُسکے عہ بابت تیاری گاڑی واسطے اٹھانے میلہ پاخانجات لعہ بابت سفیدی کمرہ ٹون ہال عہ بابت مرمت نالی بازار چندیاں عہ بابت مرمت چو کھٹہ روشندان نالی غلہ منڈی للعہ بابت نالی غلہ منڈی عہ بابت مرمت گلی ناکہ چوڑا بازار عہ بابت مرمت گلی ناکہ چھاونی عہ بابت مرمت چھپر چار جل گھاٹی سیداں عہ کاغذات تیاری بورڈ ہائے پرائمری سکول بصرف مبلغ عہ جو بموجب رزولیوشن عہ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۰۸ء بنائی گئی قیمت گراپ تصاویر خاندان شاہی ممبران پارلیمنٹ عہ بابت چھپائی چالان انگریزی للعہ بابت تنخواہ دو ماہ عملہ عارضی بابت تیاری افراد رے دہندگان عہ بابت مرمت سالانہ مکان چونگی خانہ معہ تیاری یک دروازہ عہ بابت خرید تیل کروسین سے بھیجے ماہ عہ بابت طلبانہ وخوراک گواہان میونسپل کمیٹی مدعی بنام دولت رام حسب عرضی داروغہ صفائی عہ قیمت رسالہ اشاعت السنہ بابت ۱۹۰۸ء قیمت کتاب تذکرۃ الاولیا جو واسطے لائبریری خرید کیگئی عہ قیمت دو رم کاغذ جو واسطے دفتر میونسپل کمیٹی لعہ قیمت تین مسودہ جو واپس آمدہ امرتسر عہ قیمت فارم ہائے انگریزی جو مطبع مشن سے چھپائے گئے عہ قیمت کتاب الف لیلہ جو واسطے مدرسہ خرید کیگئی للعہ کتاب مجموعہ تجارت علم طب للعہ بابت بلاک سنگان لعہ **تجویز** ہوئی کہ یہ رقومات خرچ شدہ منظور کیجاویں باقی آئندہ

لودیانہ

خیریت ہے